انڈونیشیا - چھ 6 راتیں / سات 7 دن

ایک پاکستانی روپیہ - انڈونیشیا کے 92 روپے (تقریبا")

پاکستان سے وقت کا فرق - تین گھنٹے (بعد میں) - پاکستان میں دوپہر کے 12 بجے انڈونیشیا میں دوپہر کے 3 بجے ہوں گے

پہلا دن

بالی ایئرپورٹ پر امیگریشن کے بعد ارائیول ہال میں ہمارا نمائندہ، آپ کے نام کا ایک بورڈ (یا پیپر) لئے آپ کا منتظر ہوگا جو آپ کو بالی شہر لے جائے گا یہ سفر تقریبا 20 منٹ کا ہے

انڈونیشیا

دنیا کا سب سے زیادہ مسلم آبادی والا مُلک ہے۔ اس کی آبادی 26 کڑور سے زائد ہے جس میں 87 فیصد مسلمان اور بقیہ 13 فیصد میں عیسائی، ہندو اور بدھسٹ شامل ہیں، انڈونیشیا ایک مجموعۃ الجزائِر ہے - یہ ملک سمندر میں بکھرے ہوئے تقریبا 18 ہزار جزیروں سے مل کر بنا ہے جس میں 6 ہزار جزیرے آباد ہیں۔ ملک کا مجموعی رقبہ 19 لاکھ اسکوائر کلومیٹر کے لگ بھگ ہے۔

انڈونیشیا بھی ان ممالک میں شامل ہے جہاں انسانی آبادی کے قدیم ترین آثار ملتے ہیں جن میں کچھ 45 ہزار سال سے بھی زیادہ پرانے ہیں۔ بحر ہند میں واقع ہونے کی وجہ سے یہ جگہ ہندوستانی قلمرُو میں شامل تھی اور یہاں کے اکثر حکمران ہندوراج سے تعلق رکھتے تھے، دوسری سے تیرھویں صدی میں تک یہاں مختلف ادوار اور شکلوں میں ہندو اور بدھ مذاہب کی حکمرانی رہی، 7 ویں صدی عیسوی کے بعد یہاں مسلمان تاجروں اور صوفیوں کی آمد شروع ہوگئی جس کی وجہ سے مقامی لوگ اِسلام سے روشناس ہوئے اور تیرھویں صدی میں یہاں اسلامی حکومت قائم ہوگئی، جو اگلے تین سو سال کے عرصے رہی، یہاں تک کہ تیرھویں صدی میں دلندیزیوں (ہالینڈ) نے یہاں قبضہ کرلیا جو 1942 میں جاپان کی فوجوں کی آمد تک برقرار رہا، 3 سال بعد جنگ کے خاتمے پر جاپانی فوجوں کے انخلا پر عوام نے احمد سوکارنو کی قیادت میں انتہائی بے سرو سامانی کی حالت میں آزادی کا اعلان کردیا آزادی کے بعد اگلے کئی سال تک انڈونیشیا، امن و امان اور معاشی طور پر انتہائی بری صورتِ حال سے دوچار رہا، افراطِ زر نے آسمان کو چھولیا یہاں تک کہ ایک لاکھ انڈونیشین روپے کی قیمت صرف ایک ڈالر کے مساوی رہ گئی. 1998 میں مرکزی حکومت کی تبدیلی کے بعد ملک کے حالات بہتر ہونا شروع ہوئے - اب مشرق بعید کے ملکوں میں انڈونیشیا ایک اہم برآمدی ملک ہے، انڈونیشیا کی خاص مصنوعات میں چاول، پام آئل، کافی، گرم مصالحہ اور ربر بڑی مقدار میں دوسرے ملکوں کو بھیجی جاتی ہے، انڈونیشیا کی تجارت کا بڑا حصہ چائنا، امریکہ، جاپان، سنگاپور اور انڈیا سے منسلک ہے. انڈونیشیا مذہبی طور پر ایک روادار ملک ہے اور یہاں مذہبی انتہا پسندی بہت کم ہے، لوگ دوسرے مذاہب کی عبادت گاہوں کا احترام کرتے ہیں- 1990 سے پہلے پاکستان کے تعلقات انڈونیشیا سے بہت قریبی تھے، 1965 کی جنگ میں انڈونیشیا نے ہندوستان کے مقابلے میں کھل کر پاکستان کی حمایت کی، اب بھی پاکستانیوں کی ایک بڑی تعداد یہاں تجارت میں شامل اور مستقل رہائش پزیر ہے. ہر سال اوسطاً ڈیڑھ کروڑ سیاح انڈونیشیا آتے ہیں جن میں بڑی تعداد آسٹریلیا، ملیشیا، سنگاپور، چائنا اور انڈیا کے باشندوں کی ہوتی ہے.

انڈونیشیا میں سردی اور گرمی کے موسم نہیں ہوتے بلکہ یہاں موسم کے صرف دورخ پائے جاتے ہیں، خشک گرم موسم جو اپریل سے اکتوبر تک ہوتا ہے، اور نم گرم موسم جو نومبر سے مارچ تک ہوتا ہے۔ یہ ایک انتہائی سرسبز ملک ہے، جہاں گھنے جنگلات، ہزاروں میل پھیلے خوبصورت سمندری ساحل اور آتش فشاں واقع ہیں، یہاں کے قابل ذکر شہروں میں جکارتا (جو دارلحکومت بھی ہے) جاوا، سماترا، پاڈنگ، سورابایا اور خوبصورت ترین جزیرہ بالی شامل ہے۔

www.totaltravels.pk

بالی

انڈونیشیا 18 ہزار سے زائد جزیروں پر مشتمل ملک ہے، بالی اس کا خوبصورت اور سب سے مشہور جزیرہ ہے، انتظامی طور پر یہ جاوا کی حدود میں واقع ہے اور سمندر کا ایک 3 کلو میٹر کا حصہ اس کو انڈونیشیا کے زمینی حصے سے جدا کرتا ہے، بالی سے دار لحکومت جکارتہ کا فاصلہ 1200 کلو میٹر ہے، اس کی آبادی 42 لاکھ ہے، حالانکہ انڈونیشیا آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا اسلامی ملک ہے مگر بالی میں 85 فیصد آبادی ہندو ہے، 13 فی صد مسلمان اور بقیہ 2 فیصد میں کرسچن، بدھسٹ اور دوسرے مذاہب کے لوگ ہیں.

بالی کی تاریخ 4 ہزار سال سے زائد پرانی ہے، بالی کی لمبائی 150 کلو میٹر اور چوڑائی 113 کلو میٹر ہے- اپنی خوبصورتی کی وجہ سے بالی سینکڑوں سال سے مشہور ہے اس جزیرے کے اطراف میں واقع مرجان کی (کورل ریف) چٹانیں، اس سمندری خِطّے کو مزید دل فریب بنا دیتی ہیں۔ ہزاروں سال سے قائم انتہائی دِل کش ہندو مندر سیّاحوں کی توجہ کا خاص مرکز ہیں ان مندروں کی قدامت، طرزِ تعمیر کی دِلکشی سیّاحوں کے دل موہ لیتی ہے، اکثر مندر سبزے اور پانی کے درمیان واقع ہیں.

1960 کی دہائی میں یہاں ہوٹل بنے اور 1970 میں ایئرپورٹ بننے کے بعد سیّاحوں کی تعداد میں اضافہ ہوا مگر صحیح معنوں میں 80 کے عشرہ میں بالی کا سنہری دور شروع ہوا اور لاکھوں کی تعداد سیّاحوں نے اس جزیرے کا رخ کیا، سیّاحوں سے ہونے والی آمدنی، بالی کے لوگوں کے لئے خوشحالی لے کر آئی اور بالی کی 80 فیصد آمدنی ان سیّاحوں کی آمد کی وجہ سے ہونے والی تجارت سے پوری ہوتی ہے، یہاں تمام سال دنیا کے بڑے بڑے ایگزیبیشن اور کانفرنسیں ہوتی رہتی ہے جن میں، ڈاکٹروں کی عالمی کانفرنس، ٹریول ایجنٹس ایونٹس اور عالمی مقابلۂ حُسن شامل ہیں، ہر سال 30 لاکھ غیر ملکی اور 50 لاکھ انڈونیشین سیّاح بالی آتے ہیں جو انڈونیشیا آنے والے سیّاحوں کی سب سے بڑی تعداد ہے، بالی کا سب سے بڑا شہر **ڈین پاسار** ہے جس کی آبادی 5 لاکھ ہے لیکن سیّاحوں میں سب سے مقبول ساحلی علاقہ **کوتا بیچ** ہے جس کی آبادی صرف ایک لاکھ ہے مگر یہاں سینکڑوں ریسٹورینٹس، کلب، بار، دکانیں اور کئی بڑے شاپنگ مالز قائم ہیں، دوسرا مقبول علاقہ **اُوبد** ہے مگر یہ علاقہ کوتا بیچ کے برعکس پر سکون اور خاموش ہے.

بالی خطِ استوا کے قریب واقع ہے، اس لئے یہاں موسم تقریباً سارا سال یکساں رہتا ہے، اوسط درجہ حرارت دن میں 25 سے 30 ڈگری اور رات میں کم ہو کر 16 ڈگری سینٹی گریڈ تک ہو جاتا ہے، مئی گرم مہینہ سمجھا جاتا ہے اور نومبر سے مارچ تک بارشیں زیادہ ہوتی ہیں.

برائے مہربانی بالی میں منی چینجر سے ڈالر وغیرہ کھلے کراتے ہوئے، پیسے لیتے ہوئے اور گنتے ہوئے بہت زیادہ احتیاط رکھیں

شہر پہنچ کر آپ ہوٹل میں چیک اِن کریں گے

www.totaltravel

ہارپر کوتا ہوٹل

73 جالان لیجیئین، کوتا بیچ، بالی، انڈونیشیا

4 اسٹار موڈرن ہوٹل

مقام: ساحل سمندر سے نزدیک / نائٹ لائف ایریا / بازار

05 کلومیٹر بالی ایئرپورٹ سے

15 منٹ پیدل واک سمندر سے

27 کلومیٹر تمان آیون ٹیمپل سے / 60 کلومیٹر اولون دانو ٹیمپل سے / 33 کلومیٹر کیداتن منکی فارسٹ سے / 23 کلومیٹر تناہ لاٹ ساحل سمندر سے

ہارپر کوتا بیچ ہوٹل، بالی کے سب سے پُررونق علاقے میں ہے، ہوٹل سے ملحق بازار میں سینکڑوں دُکانیں، بار، کلب، مَنی چینجر، مِنی مارکیٹ اور ریسٹورنٹس (جن میں سے کئی حلال ہیں) ملتے ہیں، بالی کا سب سے مشہور سوئمنگ بیچ 15 منٹ کی پیدل واک پر ہے۔ ٹیکسی اور پبلک ٹرانسپورٹ اس علاقے میں باآسانی دستیاب ہے۔

تفصیل: ہوٹل ایک چار منزلہ عمارت میں ہے، یہ عین ساحلِ سمندر پر واقع نہیں ہے مگر یہ ساحلی علاقہ ہے اور ساحلِ سمندر سے اس کا فاصلہ پندرہ منٹ کی انتہائی آسان واک ہے، راستہ میں سینکڑوں دکانیں اور ریستوران اس راستہ کو آسان اور پر رونق بنادیتے ہیں. ہارپر کوتا ہوٹل میں مہمانوں کے قیام کو آرام دہ بنانے کے لئے تمام ممکنہ سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں، ہوٹل پہنچتے ہی آپ کا استقبال "ویلکم ڈرنک" سے کیا جاتا ہے، ہوٹل میں ریسٹورنٹ، بار، کافی شاپ اور ناشتہ کے لئے لابی سے ملحق ڈائننگ ہال موجود ہے، عملہ خوش اخلاق اور مددگار ہے، ہوٹل کا ماحول صاف ہے، ایک کشادہ اوپن ایئر لابی اور سِٹنگ ایریا موجود ہے۔ مہمانوں کے لئے بائیک کرائے پر لینے کے لئے بھی سہولت موجود ہے۔ تمام فلورز تک رسائی کے لئے لفٹس موجود ہیں۔ مہمانوں کے لئے اسپا بھی موجود ہے جس میں روایتی انڈونیشین کے ساتھ **بیبو مساج** بھی دیا جاتا ہے۔ بڑوں کے لئے 4 فٹ گہرا اور بچوں کے لئے 2 فٹ گہرا سوئمنگ پول ہے۔ مہمان اپنے ضروری کاغذات پرنٹ کرنے کے لئے ریسیپشن سے مدد لے سکتے ہیں۔

کمرے: مہمانوں کو کمروں میں تمام آرام اور جدید سہولتیں فراہم کی گئی ہیں، کمرے اپنی کیٹیگری کے لحاظ سے سائز میں مختلف ہیں، کچھ کمروں کے ساتھ بالکنی کی سہولت ہے، کمروں میں ایک چھوٹا سِٹنگ ایریا ہے، ہر کمرے میں رائٹنگ ٹیبل، بیڈ سائڈ رِیڈنگ لائٹ اور ایک آرام کرسی ہے، کمروں کی سجاوٹ میں سادگی کے ساتھ آرائش کی گئی ہے اور ہلکے رنگوں کا استعمال کیا گیا ہے، کمروں میں بڑی کھڑکیاں ہیں اور کچھ کمروں میں ایک طرف کی دیوار شیشے کی ہے جس کو دبیز پردوں سے ڈھانپا گیا ہے۔

ریسٹورنٹ: ہوٹل کی لابی کے عقب میں ایک ڈائننگ ہال ہے جو صبح کے اوقات میں ناشتہ اور دن کے بقیہ حصے میں مزید ار انڈونیشی اور بین الاقوامی کھانے پیش کرتا ہے شام کو اس ہال کو بار کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ ریسٹورنٹ کی سروس رات 11 بجے تک ہے.

بیڈروم: ہوٹل میں کل **149 کمرے** ہیں، جن میں 71 سپیریئر روم (24اسکوائر میٹر)، 61 ڈیلکس روم (32اسکوائر میٹر)، 06 ڈیلکس پول ایکسز روم (26اسکوائر میٹر)، 07 فیملی سوئٹ (37اسکوائر میٹر) اور 04 ہارپر سوئٹ (43اسکوائر میٹر). تمام کمروں کے اندر تمباکو نوشی کی ممانعت ہے۔

کمرے کی سہولیات: ایئرکنڈیشن، ٹیلی ویژن، ریڈیو، ڈائریکٹ ڈائل ٹیلی فون، ہیئر ڈرائیر، بجلی کی سپلائی 220 وولٹ

ہوٹل کی سہولیات: دوبجے دوپہر چیک ان، بارہ بجے دوپہر چیک آؤٹ، درمیانے سائز کی لابی، لفٹس، 24 گھنٹے ریسیپشن اور پورٹر کی خدمات، بے بی سٹنگ، مہمانوں کے لئے سیفٹی ڈپازٹ باکس، ریسٹورنٹ، ٹورڈیسک، لانڈری، بار، ان ہاؤس موویز، ائرپورٹ کے لئے شٹل سروس (ریسیپشن سے چیک کریں)، کیفے، روزآنہ اخبار

www.totaltravels.pk

دوسرا دن

بالی ٹور

اس ٹور کے لئے صبح ناشتہ کے بعد ڈرائیور آپ کو ہوٹل کی لابی میں ملے گا- ٹور کا دورانیہ لگ بھگ 8 گھنٹے کا ہے جس کے دوران آپ کو بالی کے مختلف قابلِ دید مقامات کی سیر کروائی جائے گی۔ ان میں سے کچھ جگہوں پر آپ وزٹ کریں گے اور کچھ جگہوں پر صرف فوٹو اسٹاپ ہو گا یا آپ دیکھتے ہوئے گزریں گے۔ بالی اپنے سرسبز ماحول اور قدیم عمارتوں کے پسِ منظر میں انتہائی دلکش ہے، یہاں ہزاروں سال سے قائم ہندو مندر اور رنگارنگ تہذیب و ثقافت سیّاحوں کی دلچسپی کا سبب ہیں، یہی وجہ ہے کہ انڈونیشیا آنے والے سیّاحوں کی سب سے زیادہ تعداد بالی کا رُخ کرتی ہے۔

اس ٹور میں آپ درج ذیل مقامات پر وِزٹ کرتے ہیں.

تمان آیون ٹیمپل: کوتاپیچ کے علاقے سے تقریباً 27 کلو میٹر کے فاصلے پر واقع یہ قدیم مندر لگ بھگ 4 سو سال پرانا ہے، اس کی تعمیر 1634 میں ہوئی اور 1750 میں اس کو دوبارہ تعمیر کیا گیا، یہ مندر خاص طور پر ہندو دیوتا "شوا" کی عبادت کے لئے مخصوص ہے، مقامی زبان میں تمان آیون کا لفظی مطلب ہے "پانی پہ باغات" یہ خوبصورت مندر جس کا شمار دنیا کی دلکش ترین جگہوں میں کیا جاتا ہے، پانی کے درمیان قطعے پر موجود سبزے کے درمیان تعمیر کیا گیا ہے، آپ مندر میں داخل ہوتے ہیں اور خود کو اس انتہائی سرسبز فضا میں پاتے ہیں.

یہاں کچھ وقت گزارنے کے بعد آپ یہاں سے 35 کلو میٹر کے فاصلے پر اولون دانوں ٹیمپل کی طرف روانہ ہوتے ہیں، راستہ میں آپ کو بالی کی مشہور سبزی اور پھل منڈی **"کوننگ مارکیٹ"** میں کچھ دیر کے لئے گھومنے پھرنے کا موقع دیا جائے گا.

کینڈی کوننگ پھل اور سبزی منڈی: بالی تمام انڈونیشیا میں اپنے مزے دار اور انواع واِقسام کے پھلوں اور تازہ سبزیوں کے لئے مشہور ہے، یہاں پھلوں کی کچھ ایسی اقسام ہیں جو بالی کے علاوہ کہیں نہیں پائی جاتیں، پھلوں اور سبزیوں کے علاوہ یہاں بالی کی روایتی دست کاریوں کے نمونے بھی فروخت کئے جاتے ہیں جو آپ اس وِزٹ کی یادگار کے طور پر خرید سکتے ہیں۔ یہاں سُوکھے ہوئے پھل بھی ملتے ہیں جو آپ طویل عرصے تک رکھنے کے بعد بھی استعمال کر سکتے ہیں.

یہاں سے ہم اپنا سفر دوبارہ اولون دانوں کی طرف شروع کرتے ہیں.

اولون دانوں ٹیمپل: یہ مندر جھیل **"براتن"** پر واقع ہے- ہزاروں سال سے جھیل براتن بالی کے لوگوں کو زَراعت کے لئے پانی فراہم کر رہی ہے، یہ مندر 1633 میں جھیل براتن کے پانیوں کو خوش رکھنے کے لئے ہندو دیوتا "وشنو" کی عبادت گاہ کے طور پر بنایا گیا۔ وشنو کے ساتھ یہاں دیوی "دانوں" کی پرستش بھی کی جاتی ہے اور ساتھ ہی گوتم بدھ کا ایک نادر اور مقدس مجسمہ بھی یہاں پوجا کے لئے نصب ہے.

1926 میں کوہ باطار نامی پہاڑ میں واقع آتش فشاں پھٹنے سے اتنا لاوا بہا کہ مندر کا تقریباً تمام علاقہ اس دہکتے ہوئے لاوے کے نیچے دب گیا، لاوے کے ٹھنڈے ہونے کے بعد انڈونیشی فوج اور یہاں کے مقامی لوگوں نے اَن تھک محنت کر کے، اس مندر کو کھود کر لاوے سے صاف کر دیا- جب سے یہ مندر نہ صرف سب سے زیادہ عبادت گزاروں کی آماجگاہ ہے بلکہ بالی میں آنے والے سیّاح بھی سب سے زیادہ یہیں آتے ہیں.

کچھ وقت یہاں گزار کر آپ یہاں سے 33 کلو میٹر اور اُوبُد کے قلعے میں واقع بندروں کے جنگل کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں.

www.totaltravels.pk

کیداتن منکی فارسٹ: اُوبُد کے گھنے جنگلوں میں 24 ایکڑ پر بنے انتہائی سر سبز قطعے پر واقع ہے، بنیادی طور پر یہ بندروں کے لئے قائم کی گئی ایک بہت خوبصورت نرسری ہے جہاں ان بندروں کی دیکھ بھال، علاج، پَرورِش اور افزائش نسل کی جاتی ہے، یہ پرورش گاہ 700 سال سے قائم ہے اور (ہندوں کے عقیدے کے مطابق بندروں کے مُقدّس ہونے کی وجہ سے) اس میں تین ہندو ٹیمپل بھی بنے ہوئے ہیں۔

یہاں 115 اقسام کے 800 سے زائد بندر موجود ہیں۔ اس پارک کے ایک حصے میں چِگادڑوں کی پَرورِش بھی کی جاتی ہے جہاں آپ نادر اقسام کی چِگادڑوں کو قریب سے دیکھ سکتے ہیں۔ یہاں ایک دست کاری کا بازار بھی ہے جہاں سے آپ بانس کی بنی ہوئی روایتی انڈونیشین "ہوا میں لٹکانے والی گھنٹیاں" بھی خرید سکتے ہیں۔ جنگل کے اس حصے میں انتہائی نایاب ہِرَن کی اقسام بھی ملتی ہیں یہاں آنے والوں کے لئے ایک کیفے ٹیریا بھی بنا ہوا ہے۔

اس منکی فارسٹ میں وزٹ کے دوران بندروں کے کاٹنے اور ہاتھ میں موجود کیمرہ یا پرس وغیرہ چھین کر بھاگنے سے بہت محتاط رہئے۔

سہ پہر کے وقت آپ یہاں کی سیر سے فارغ ہو کے تناہ لاٹ کی طرف روانہ ہوتے ہیں۔

تناہ لاٹ مقامی روایت کے مطابق 16 ویں صدی میں **نِراتھا** نامی ہندو سیّاح اس علاقے میں آیا اور یہاں کے دلکش مناظر کی وجہ سے اس نے یہاں سمندری دیوی **"بارونا"** کی پوجا کے لئے یہ عبادت گاہ مقامی لوگوں کی مدد سے تعمیر کی- تناہ لاٹ کے لفظی معنی "پانی کے درمیان خشکی کا ٹکڑا" ہے اور یہی صورت اس مندر کی ہے یہ انتہائی خوبصورت مندِر ایک سمندری چٹان پر قائم ہے، ہزاروں سال تک سمندری لہریں ٹکرانے سے یہ چٹانیں تَرَش گئی ہیں اور انتہائی دلفریب شکل اختیار کر چکی ہیں۔ بالی جزیرے کے اطراف میں ساحلوں کے ساتھ ساتھ 7 ایسے مندر بنائے گئے ہیں جو ایک دوسرے مندر کی حدِّ نگاہ کے اندر ہیں اور ان ساتوں مندروں سے بالی جزیرے کے ہر طرف نظر رکھی جا سکتی ہے۔ روایت ہے کہ تناہ لاٹ کی حفاظت ایک عظیم الجثّہ ناگ کرتا ہے۔ گزرتے ہوئے وقت سے اس مندر کو شدید نقصان پہنچا 80 کی دہائی میں جاپان نے 130 ملین ڈالر سے اس کی مرمت کروائی۔ کہا جاتا ہے کہ بالی میں غروب آفتاب کا سب سے خوبصورت منظر صرف تناہ لاٹ سے دیکھا جا سکتا ہے۔

نوٹ: اس ٹور کے دوران، مقامات کی ترتیب میں انتظامیہ کی طرف سے تبدیلی (یا کمی بیشی) کی جا سکتی ہے-

خیال رکھئے اس ٹور میں لنچ شامل نہیں ہے، اگر آپ چاہیں تو ڈرائیور سے کسی ریسٹورنٹ میں رکھنے کے لئے درخواست کر سکتے ہیں۔ کھانے کی ادائیگی آپ کو خود کرنی ہوگی۔

ٹور کے اختتام پر ڈرائیور آپ کو واپس ہوٹل چھوڑ دے گا- دن کا بقیہ حصہ آپ اپنی مرضی سے گذارنے کے لئے آزاد ہوں گے

تیسرا دن

آج آپ پورا دن اپنی مرضی سے گھوم سکتے ہیں، یا ہوٹل سے ملحق بازار میں شاپنگ یا تفریح کر سکتے ہیں۔

چوتھا دن

ناشتے کے بعد آپ اپنے کمرے سے چیک آؤٹ کر لیں، ڈرائیور آپ کو ہوٹل کی لابی سے لے گا اور آپ ایئرپورٹ کی طرف روانہ ہو جائیں گے- یہاں سے آپ جکارتہ کے لئے فلائٹ لیں گے- یہ فلائٹ تقریباً 2 گھنٹے کی ہے- جکارتہ پہنچنے پر، ایئرپورٹ کے ارائیول ہال میں ہمارا نمائندہ، آپ کے نام کا ایک بورڈ (یا پیپر) لئے آپ کا منتظر ہوگا جو آپ کو جکارتہ شہر لے جائے گا- یہ سفر تقریباً پونے گھنٹے کا ہے

www.totaltravels.pk

جکارتہ

انڈونیشیا کا سب سے بڑا شہر اور دار الحکومَت ہے، جاوا جزیرے کے شمال مغربی حصے میں جکارتہ بحرِ ہند میں واقع ہے، جکارتہ کی آبادی ایک کروڑ دس لاکھ اور رقبہ 700 مربع کلو میٹر کے لگ بھگ ہے- جکارتہ شہر کی آبادی مختلف قوموں اور نسلوں سے مل کر بنی ہے، دنیا کے کسی اور شہر میں شاید ہی اتنی مُختَلِف النّوع آبادی ہو، یہاں جاوانیز، بیٹاوی، سنڈانیز، چائینیز، باتک، مینا نگ کاباؤ، ملیشیئین اور کئی دوسری اقوام شامل ہیں- آبادی کی اکثریت (84 فی صد) مسلمان ہے اور بقیہ 16 فیصد میں ہندو، کرسچین اور بدھ مذاہب کے لوگ ہیں۔ اتنی مُختَلِف النّوع اقوام کے گُھل مِل جانے سے آپ جکارتہ کی ثقافت کو انتہائی رنگا رنگ پاتے ہیں- جکارتہ کا ماحول اور طرزِ زندگی ہمہ رنگ ہے مختلف قومیں اپنے اپنے تہوار مناتی رہتی ہیں جس کی وجہ سے آئے دن شہر میں کوئی نہ کوئی تقریب رہتی ہے.

جکارتہ چوتھی صدی عیسویں میں یہاں کی ہندو حکمرانوں نے آباد کیا، سولہویں صدی کے اوائل میں یہاں پرتگیزی آئے اور یہاں کے راجاؤں سے مل کر جاوا کے مسلمان حکمرانوں کے خلاف مُعاہدہ جنگ کیا، یہ معاہدہ زیادہ عرصے تک قائم نہ رہ سکا سولہویں صدی کے اواخر میں جاوا کے مسلمان جرنیل فتح اللہ نے شہر پر قبضہ کر لیا اور معاہدہ کے بالکل برعکس پرتگیزیوں نے ہندو راجاؤں کی کوئی مدد نہ کی اور یہاں آسانی سے اِسلامی حکومت قائم کر لی گئی، اگلی چند صدیوں میں یہاں وقفے وقفے ہالینڈ اور برٹش افواج کا قبضہ ہوتا رہا، دوسری جنگِ عظیم کے دوران 1942 میں جاپان نے ہالینڈ کو شکست دے کر جکارتہ پر قبضہ کر لیا، جنگ کے بعد 24 دسمبر 1949 کو انڈونیشیا نے ہالینڈ سے مکمل آزادی حاصل کی اور جکارتہ مُلک کا نیا دارالحکومت قرار پایا.

آزادی کے بعد اگلے کئی برسوں تک جکارتہ کی حالت بہت ناگفتہ بہ تھی اور معاشی طور پر پورا ملک اور بالخصوص جکارتہ انحطاط کی پستیوں میں رہا، مگر انتہائی حیرت انگیز طور پر جکارتہ نے تیزی سے سنبھالا لیا- موجودہ جکارتہ دنیا کے بڑے شہروں میں ایک مثالیہ بن چکا ہے، ٹوکیو کے بعد مشرقی ایشیا کا یہ سب سے بڑا شہر اپنے جدید اسکائی اسکریپرز، عَظِیمُ الشّان عمارتوں، خوبصورت اور سرسبز باغات اور پُرفُسوں قدیم تعمیرات کی وجہ سے مشہور ہے جکارتہ نہ صرف مشرقی ایشیا کا تجارتی مرکز ہے بلکہ اپنی گونا گوں دلچسپیوں کی وجہ سے سیاحوں میں بھی بہت مقبول ہے- شہر کی وسعت کی وجہ سے اس کو 6 انتظامی حصوں شمالی، جنوبی، وسطی، مغربی، مشرقی اور نزدیکی جزائر میں تقسیم کر دیا گیا ہے.

جکارتہ میں سیاحوں کی دل چسپی کے کئی مقامات ہیں جن میں **انڈونیشیا منی ایچر پارک** جہاں انڈونیشیا کے تمام صوبوں کی ثقافت، عمارتیں اور طرزِ زندگی کو پارک کے مختلف حصوں میں پیش کیا گیا ہے، **"موناز"** آزادی کے بعد بنایا گیا یادگاری ٹاور جو 450 فٹ اونچا ہے اور اس کے اردگرد پھیلا میدان اور بازار، نیشنل میوزیم، فنٹاسی ورلڈ، تھیم پارک، استقلال مسجد اور اولڈ ٹاؤن جکارتہ قابلِ دِید ہیں.

شہر پہنچ کر آپ ہوٹل میں چیک اِن کریں گے

www.totaltravels.pk

ٹریولرز ہوٹل جکارتہ

70 جالان پنگی ران، جایا کرتا، جکارتہ

03 اسٹار ٹورسٹ کلاس ہوٹل

مقام: رہائشی علاقہ / شمالی جکارتہ

24 کلو میٹر جکارتہ انٹر نیشنل ایر پورٹ سے

05 منٹ کی واک بس اسٹاپ سے

03 کلو میٹر جکارتہ چائنا ٹاؤن سے

03 کلو میٹر ڈریم لینڈ اور سی ورلڈ پارک سے

10 منٹ کی واک "منگابے سر" ٹرین اسٹیشن سے / 20 منٹ پیدل واک "منگا دعا" شاپنگ مال سے

ٹریولرز ہوٹل شمالی جکارتہ کے رہائشی علاقے میں قائم ہے، ہوٹل گردونواح میں روز مرّہ استعمال کی اشیا کے لئے کئی دکانیں اور ریسٹورینٹس وغیرہ ہیں، ہوٹل سے 10-20 منٹ کی پیدل واک پر کئی بڑے شاپنگ مالز موجود ہیں، سستی خریداری کے لئے مشہور "جکارتہ چائنا ٹاؤن" بمشکل 3 کلو میٹر کے فاصلے پر ہے۔

تفصیل: ہوٹل ٹریولرز ایک رہائشی علاقے کی 9 منزلہ عمارت میں بنا ہوا ہے۔ اکثر سیاحتی مقامات ہوٹل سے 5 کلو میٹر کے قطر کے اندر واقع ہیں، اس ہوٹل میں مہمانوں کے لئے تھری اسٹار ہوٹل ہونے کے لحاظ سے تمام سہولتیں فراہم کی گئی ہیں، عملہ خوش اخلاق اور تربیت یافتہ ہے، ہوٹل کا ریسیپشن 24 گھنٹے کھُلتا ہے، ہوٹل میں بزنس سینٹر بھی ہے جہاں آپ کمپیوٹر استعمال کر سکتے ہیں اور اپنے ضروری کاغذات بھی پرنٹ کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ فری وائی فائی، فٹنس جم، سوانا اور اسپا کی سہولتیں بھی موجود ہیں، شہر کے تجارتی مرکز سے قریب ہونے کی وجہ سے پبلک ٹرانسپورٹ اور ٹیکسی با آسانی دستیاب ہے، ہوٹل میں ایک وسیع لابی ہے جس میں مہمانوں کے لئے سِٹنگ ایریا ہے- رہائشی علاقے میں ہونے کی وجہ سے اطراف کا علاقہ بہت پر سکون ہے۔

کمرے: ہوٹل میں موجود تمام کمروں کا سائز روم کیٹیگری کے لحاظ سے درمیانہ اور بڑا ہے، تمام کمرے کشادہ ہیں اور کمروں کی سجاوٹ میں سادگی ملحوظ رکھی گئی ہے مہمانوں کے بیٹھنے کے لئے ہر کمرے میں ایک چھوٹا سِٹنگ ایریا ہے جس کے ساتھ ایک گول میز اور ایک رائیٹنگ ٹیبل بھی موجود ہے۔ کمرے میں چائے اور کافی بنانے کی سہولت ہے۔ کمرے میں پانی کی دو بوتلیں مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

ریسٹورنٹ: ہوٹل میں کھانے کے لئے کئی آپشن ہیں، جن میں "پے پی تو" ریسٹورنٹ جو صبح 6 سے رات کے 11 بجے تک کھلا رہتا ہے اور یہاں آپ خوش ذائقہ انڈونیشئین اور بین الاقوامی کھانوں سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ "کیو جے لاؤنج ریسٹورنٹ" جو صبح 11 بجے سے رات 12 بجے تک کھلا رہتا ہے اور یہاں اسنیکس اور مشروبات فراہم کئے جاتے ہیں، کافی شاپ اور بار بھی ہوٹل کے اندر ہی موجود ہے۔ اس کے علاوہ ہوٹل کے گردونواح میں کھانے کے لئے کئی ریسٹورنٹ واقع ہیں۔

بیڈروم: ہوٹل میں کل **94 کمرے** ہیں جس میں ڈبل، ٹوئن اور ٹرپل کٹیگری کے 80 ڈیلکس، 12 بزنس کلاس اور 02 ایگزیکیٹیو کمرے شامل ہیں

کمرے میں سہولیات: ایئر کنڈیشن، سیٹلائٹ ٹی وی، منی بار، ٹیلی فون، چائے اور کافی بنانے کی سہولت، ہیئر ڈرائیر، سیفٹی ڈپازٹ بکس وائی فائی، بجلی کی سپلائی 220 وولٹ۔

ہوٹل میں سہولتیں: چیک ان دوپہر 2 بجے، چیک آوٹ دوپہر 12 بجے، وسیع لابی، بینکوئٹ کانفرنس ہال، میڈیکل اسٹور، سووینئیر شاپ، بزنس سینٹر، فٹنس جم، اسپا، لانڈری، ریسٹورنٹ، شاپنگ مالز اور ائر پورٹ کے لئے شٹل سروس (ریسیپشن سے چیک کریں)، ڈاکٹر آن کال، بے بی سٹنگ آن کال۔

www.totaltravels.pk

پانچواں دن

جکارتہ سٹی ٹور

اس ٹور کے لئے صبح ناشتہ کے بعد ڈرائیور آپ کو ہوٹل کی لابی میں ملے گا- ٹور کا دورانیہ لگ بھگ 6 سے 7 گھنٹے کا ہے جس کے دوران آپ کو جکارتہ کے مختلف قابلِ دید مقامات کی سیر کروائی جائے گی۔ ان میں سے کچھ جگہوں پر آپ وزٹ کریں گے اور کچھ جگہوں پر صرف فوٹو اسٹاپ ہو گا یا آپ دیکھتے ہوئے گزریں گے

جکارتہ چوتھی صدی میں یہاں کے ہندو حکمرانوں نے دارُالسلطنت کے طور پر آباد کیا، گزرے ہوئے 1600 سال کے عرصے میں یہاں کئی مقامی اور غیر ملکی اقوام حکمران رہیں، جن میں ہندو، مسلمان، پرتگیزی، ڈلندیزی (ڈچ / ہالینڈ) اور برٹش شامل ہیں، اپنے قیام سے ہی یہ شہر اپنے گردونواح کے ملکوں کے باشندوں کے لئے پرکشش رہا اور انڈونیشیا کے مختلف علاقوں کے علاوہ برما، ملیشیا، تھائی لینڈ، فلپائن اور یہاں تک کہ ہندوستان سے لوگ یہاں آکر آباد ہوتے رہے اتنی مختلف قوموں کے اختلاط سے یہاں ایک رنگارنگ ثقافت کا معاشرہ وجود میں آیا جو اب سیّاحوں کی دلچسپی کا سبَب ہے، جکارتہ اب ایک عظیم آبادی والا شہر ہے جہاں کے زندگی کے قدیم آثار اور جدید طرزِ زندگی ہمقدم ہیں۔ اس ٹور کے دوران آپ درج ذیل جگہوں پر وِزٹ کریں گے۔

انڈونیشیا منی ایچر پارک: یہ پارک مشرقی جکارتہ ایک منفرد تفریح گاہ ہے اس کو "تمان منی انڈونیشیا" بھی کہا جاتا ہے۔ 250 ایکڑ کے وسیع رقبے پر قائم اس پارک کا مقصد یہاں آنے والے مقامی اور غیر ملکی لوگوں کے سامنے تمام انڈونیشیا کی تہذیب اور ثقافت کو ایک ہی جگہ پیش کرنا ہے، اس وسیع وعریض پارک کے اندر کئی چھوٹے چھوٹے مزید پارک بنے ہوئے ہیں جن میں ہر پارک انڈونیشیا کے ایک صوبے یا علاقے کی طرزِ زندگی کو پیش کرتا ہے، مثلاً سماٹرا والے حصے میں جاکر آپ ایسی عمارتیں دیکھتے ہیں جو سماٹرا میں تعمیر کی جاتی ہیں، ان عمارتوں میں وہاں کا رہن سہن، فرنیچر، ملبوسات وہاں کی عبادت گاہیں، میوزیم اور اِسی احاطے کے اندر بنی کچھ دکانیں جہاں سے آپ اُس مخصوص علاقے کی بنی ہوئی دست کاریاں اور وہاں کے کھانے خرید سکتے ہیں اسی طرح اگر آپ جاوا والے علاقے میں جاتے ہیں تو وہاں جاوا کی طرزِ تعمیر، کھانے اور ثقافت دیکھتے ہیں۔ اس پارک کی تعمیر 1975 میں مکمل ہوئی اور اس میں مستقل توسیع ہو رہی ہے، 2011 میں یہاں ایک ٹیکنالوجیکل سینٹر کا اضافہ کیا گیا، جس میں روبوٹ، الیکٹرانک، مختلف مشینیں اور ان کی کارکردگی کی نمائش کی گئی ہے، آپ کے ٹور میں کیبل کار بھی شامل ہے، جو آپ کو اس تمام پارک کی بلندی سے سیر کرواتی ہے، بعد میں آپ نیچے اتر کر پیدل بھی گھوم سکتے ہیں، پارک میں کئی تھرل رائیڈز بھی ہیں۔

جکارتہ نیشنل میوزیم: تقریباً سوا دوسو (225) سال پہلے، ہالینڈ کے کچھ باشدوں نے جو جکارتہ میں مستقل رہائش پزیر تھے، مِل کر ایک مقامی فن وثقافت اور سائنس سوسائٹی کی بنیاد رکھی، اگلے سو سال میں یہ سوسائٹی اور عمارت ایک وسیع میوزیم کی شکل اختیار کرگئی، انڈونیشیا کے اس مرکزی اور سب سے قیمتی میوزیم میں اب 141000 ہزار سے زائد نوادرات موجود ہیں. جس میں سینکڑوں اور ہزاروں سال پرانے نوادرات جو برما، چائینا، جاپان، ویتنام، تھائی لینڈ اور کمبوڈیا سے لائے گئے تھے، ان نوادرات میں ہندو اور بدھسٹ ادوار سے تعلق رکھنے والے انتہائی نادر اور قیمتی مجسمے قدیم زمانے میں استعمال ہونے والے برتن اور پرانی تہذیبوں کی عکاسی کرنے والی اشیاء شامل ہیں، نا صرف انڈونیشیا بلکہ تمام جنوبی مشرقی ایشیا میں یہ میوزیم اپنے قیمتی ذخائر کی وجہ سے انتہائی اہمیت کا حامل ہے، اس میوزیم کے مسلسل پھیلاؤ کے سبب یہ ذخیرہ اب تین عمارتوں پر محیط ہے- میوزیم کے بالکل سامنے کانسی بنا ہوا، ہاتھی کا ایک مجسمہ نصب ہے جو تھائی لینڈ کے بادشاہ نے 1871 میں انڈونیشیا کو تحفتہ پیش کیا تھا۔ اس ہاتھی کے مجسمے کی وجہ سے اس میوزیم کو مقامی لوگوں میں "ہاتھی والی بلڈنگ" کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے.

www.totaltravels.pk

موناز: انڈونیشیا کی آزادی کی یہ قومی یادگار جو ایک 433 فٹ اونچے مینار کی صورت میں 1961 میں تعمیر کی گئی- میدانِ آزادی (مردیکا اسکوائر) کے وسط میں تعمیر کردہ اس مینار کے اوپری حصے کو ایک بلند ہوتے ہوئے شعلے کی شکل دی گئی ہے، اس شعلے کو سونے کے پتھروں سے ڈھانپا گیا ہے اور اس پر روشنی پڑنے سے یہ کلس اس طرح چمکتا ہے جیسے سچ مچ آگ کا شعلہ۔ نچلے حصے میں انڈونیشیا کی آزادی کی یادگار اشیأ پر مشتمل ایک میوزیم اور ایک وسیع ہال ہے۔ مینار کے اطراف میں ایک چھوٹا سا "ہاکر بازار" کچھ ریسٹورنٹ اور واش روم وغیرہ بنے ہیں یہ یادگار صبح 8 سے سہ پہر 04 بجے تک اور پھر شام 7 سے 11 بجے تک عوام کی تفریح کے لئے کھلی رہتی ہے.

یہاں سے فارغ ہو کر آپ فتح اللہ اسکوائر کی طرف روانہ ہوتے ہیں

فتح اللہ اسکوائر جکارتہ کے پہلے مسلمان فاتح فتح اللہ کے نام سے موسوم ہے- یہ جگہ جکارتہ کے وسط میں واقع ہے اور اس میدان کے اطراف میں سیاحوں کی دلچپسی کے کئی مقامات ہیں جن میں ہسٹری میوزیم، جنرل پوسٹ آفس، اور آرٹ میوزیم وغیرہ شامل ہیں، یہاں کھانے پینے کے اسٹال بھی لگے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں سیّاحوں کی چہل پہل رہتی ہے۔ 17 ویں صدی کے اوائل میں یہ جگہ دلندیزی (ہالینڈ) حکمرانوں نے بٹاویا شہر کی نیو مارکیٹ کے طور پر قائم کی، آزادی کے بعد اس کا نام فتح اللہ اسکوائر کر دیا گیا۔

اولڈ ٹاؤن جکارتہ: جس کو مقامی زبان میں "کوٹاٹوا" کہا جاتا ہے، قدیم جکارتہ شہر کا موجودہ حصہ ہے، یہاں موجود اکثر عمارتیں 17 ویں صدی کے دلندیزی حکمرانوں نے تعمیر کیں، ان عمارتوں کی مضبوطی اور خوبصورتی اب تک قائم و دائم ہے، سیاحوں کی دل چسپی کے اکثر مقامات اِسی علاقہ میں واقع ہیں۔ یہاں آپ کو روایتی روڈ سائڈ ریسٹورنٹ، میوزیم اور مقامی دست کاری کی دکانیں جا بجا نظر آئیں گی۔

اِس علاقے کی ایک مختصر سیر کے بعد ڈرائیور آپ کو واپس ہوٹل لے آئے گا.

خیال رکھئے اس ٹور میں لنچ شامل نہیں ہے، اگر آپ چاہیں تو ڈرائیور سے کسی ریسٹورنٹ میں رکھنے کے لئے درخواست کرسکتے ہیں۔ کھانے کی ادائیگی آپ کو خود کرنی ہوگی. ٹور کے اختتام پر ڈرائیور آپ کو واپس ہوٹل چھوڑ دے گا- دن کا بقیہ حصہ آپ اپنی مرضی سے گذارنے کے لئے آزاد ہوں گے

نوٹ: اس ٹور کے دوران، مقامات کی ترتیب میں انتظامیہ کی طرف سے تبدیلی (یا کمی بیشی) کی جاسکتی ہے۔

چھٹا دن

آج آپ پورا دن اپنی مرضی سے گھوم سکتے ہیں، یا شاپنگ اور تفریح کرسکتے ہیں.

ساتواں دن

صبح ناشتہ کے بعد وقت آپ اپنی مرضی سے گزار سکتے ہیں، یہاں تک کہ ڈرائیور آپ کو ہوٹل کی لابی سے ائرپورٹ کے لئے لے (صیح وقت آپ کے ٹور واؤچر پر لکھا ہوگا) ڈرائیور آپ کو جکارتہ ائرپورٹ تک لائے گا، یہاں سے آپ کی فلائٹ ہے۔

ٹور کا اختتام

www.totaltravels.pk

خیال رکھئے: ہماری کوشش ہوتی ہے کہ ٹور واؤچر پر دیئے گئے وقت پر ہم آپ کو آپ کے ہوٹل کی لابی سے لے لیں مگر کبھی کبھی ٹریفک کی دشواریوں یا دوسرے مہمانوں کی وجہ سے ان اوقات میں تبدیلی ہو سکتی ہے اور آپ کا پک اپ ٹائم جلدی یا تاخیر سے ہو سکتا ہے - جلد ہونے کی صورت میں آپ کو پہلے سے آگاہ کیا جائیگا اور ڈرائیور کے آنے میں غیر معمولی تاخیر ہونے کی صورت واؤچر پر دیئے گئے مقامی فون نمبر پر رابطہ کریں

ٹور میں شامل ہیں

ویزا

ائرپورٹ پک اینڈ ڈراپ

اسٹار کلاس ہوٹل میں رہائش

روزانہ ناشتہ

بالی سٹی ٹور

جکارتہ سٹی ٹور

تمام ٹرانسفرز اور ٹورز پرائیویٹ ایئر کنڈیشن گاڑی میں دیئے جائیں گے

رابطہ کیجئے:

ٹوٹل ٹریول سروسز

بلاک 5، مین راشد منہاس روڈ، گلشن اقبال، کراچی

فون نمبر (021) 34834720, 34810188, 34810189, 34834660

ویب سائٹ۔ www.totaltravels.pk **ای میل -** info@totaltravels.pk totaltravels97@yahoo.com

Total Travel Services

A-2, Plot 14/FL-4, Block 5, KDA Scheme 24, Near Shan Hospital, Main Rashid Minhas Road, Gulshan e Iqbal, Karachi 75300

(Govt Lic 2760) Ph: (021) 34834720, 34810188, 34810189, 34834660 totaltravels97@yahoo.com info@totaltravels.pk

www.totaltravels.pk

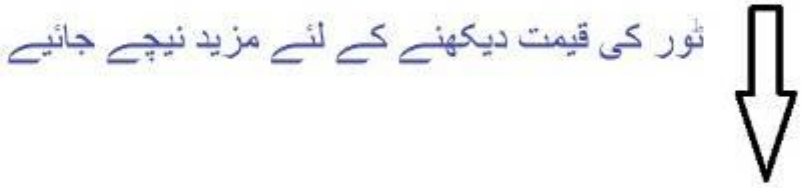

www.totaltravels.pk

ٹورز	ایئرپورٹ پک اینڈ ڈراپ	رہائش	قیمت	تعداد
پرائیویٹ A/C گاڑی یا مشترکہ وین	پرائیویٹ A/C گاڑی	ایک فرد کے لئے کمرہ	ڈالر	ایک فرد
پرائیویٹ A/C گاڑی یا مشترکہ وین	پرائیویٹ A/C گاڑی	دو افراد کے لئے کمرہ	ڈالر	دو افراد
پرائیویٹ A/C گاڑی یا مشترکہ وین	پرائیویٹ A/C گاڑی	تین افراد کے لئے ایک ڈبل اور ایک سنگل بیڈ	ڈالر	تین افراد
پرائیویٹ A/C گاڑی یا مشترکہ وین	پرائیویٹ A/C گاڑی	دوڈبل روم	ڈالر	چار افراد
پرائیویٹ A/C گاڑی یا مشترکہ وین	پرائیویٹ A/C گاڑی	صرف ایک ڈبل بیڈ	ڈالر	دو افراد + ایک بچہ (دو سے دس سال کی عمر تک)
پرائیویٹ A/C گاڑی یا مشترکہ وین	پرائیویٹ A/C گاڑی	ایک ڈبل اور ایک سنگل بیڈ	ڈالر	دو افراد + ایک بچہ (دس سے بارہ سال کی عمر تک)
پرائیویٹ A/C گاڑی یا مشترکہ وین	پرائیویٹ A/C گاڑی	صرف ایک ڈبل بیڈ	ڈالر	دو افراد + دو بچے (دو سے دس سال کی عمر تک)
پرائیویٹ A/C گاڑی یا مشترکہ وین	پرائیویٹ A/C گاڑی	ایک ڈبل اور ایک سنگل بیڈ	ڈالر	دو افراد + دوبچے (دس سے بارہ سال کی عمر تک)
پرائیویٹ A/C گاڑی یا مشترکہ وین	پرائیویٹ A/C گاڑی	ایک ڈبل اور ایک سنگل بیڈ	ڈالر	دو افراد + تین بچے (دو سے دس سال کی عمر تک)

☆ (تمام قیمتیں امریکن ڈالرز میں ہیں)

www.totaltravels.pk